باب 5

رسد

DEFINITION OF SUPPLY

اہم موضوعات

☆ رسد کی تعریف

(a) ذخیرہ اور رسد

(b) قانون رسد

(c) تفاعل رسد اور رسد کی تفاعل مساوات

(d) خط رسد کے ساتھ حرکت

اور

خط رسد کی منتقلی

☆ رسد کی لچک اور اس کی پیمائش

(a) رسد کی لچک کو متاثر کرنے والے عوامل

(b) رسد کی لچک کی عملی اہمیت

رسد کی تعریف (Definition of Supply)

کسی شے کی رسد اس شے کو پیدا کرنے والے یعنی آجر اور صنعت کار کی مرہون منت ہوتی ہے۔ ان لوگوں کی یہ خواہش ہوتی ہے کہ انہیں زیادہ سے زیادہ منافع ملے۔ اس لئے جب شے کی قیمت میں اضافہ ہوتا ہے تو وہ اس کی رسد بڑھا دیتے ہیں اور جب اس کی قیمت کم ہو جاتی ہے تو اس کی رسد بھی کم کر دیتے ہیں۔

مفہوم (Meaning): ''رسد سے مراد کسی شے کی وہ مقدار لی جاتی ہے جو ایک خاص وقت میں ایک خاص قیمت پر منڈی میں فروخت کے لئے پیش کی جائے۔'' کسی شے کی رسد کا جائزہ مندرجہ ذیل امور کے پیش نظر لیا جا سکتا ہے۔

(i) شے کی قیمت (Price of the good): کسی شے کی رسد کا ذکر اس شے کی قیمت کے بغیر نہیں کیا جا سکتا کیونکہ جب قیمت کم و بیش ہوتی ہے تو رسد میں بھی تبدیلی آ جاتی ہے۔ مثلاً اگر چینی کی قیمت 20 روپے فی کلوگرام ہو تو فرض کریں اس کی رسد 50 کلوگرام ہے لیکن جب چینی کی قیمت 22 روپے فی کلوگرام ہو جاتی ہے تو رسد میں اضافہ ہو جاتا ہے اور یہ 60 کلوگرام ہو جاتی ہے۔ کیونکہ قیمت بڑھنے سے منافع بڑھ جاتا ہے۔ لہٰذا فروخت کنندہ اس کی رسد بھی بڑھا دیتا ہے۔ پس کہا جا سکتا ہے کہ رسد قیمت کا تکثیری تفاعل ہے۔

یعنی $qs = F(P)$

(Quantity Supplied is a Function of Price)

(ii) رسد، قیمت کا تکثیری تفاعل (Increasing Function): کسی شے کی قیمت میں اضافہ سے اس کی رسد پھیل جاتی ہے جبکہ قیمت کم ہونے پر رسد سکڑ جاتی ہے لہٰذا شے کی قیمت اور رسد میں براہ راست یعنی تکثیری تفاعلی رشتہ پایا جاتا ہے۔

(iii) قیمت محفوظہ (Reserve Price): ایسی کم سے کم قیمت جس پر فروختکار اپنی شے فروخت کرنے کے لئے تیار ہو اور کسی بھی صورت میں وہ اس سے کم قیمت وصول کرنے پر راضی نہ ہو بلکہ فروخت کرنے سے انکار کر دے۔ اسے قیمت محفوظہ (Reserve price) کہا جاتا ہے

(iv) عرصہ وقت (Period of Time): وقت کو پیش نظر رکھتے ہوئے کسی شے کی رسد کی مندرجہ ذیل اقسام ہیں۔

(a) بازاری یا معینہ رسد (Fixed or Market Period Supply): یومیہ منڈی میں اشیاء کی رسد معینہ ہوتی ہے اور قیمت میں کمی بیشی کے باوجود رسد میں تبدیلی نہیں کی جا سکتی کیونکہ اتنا وقت نہیں ہوتا کہ رسد بڑھائی جا سکے۔ لہٰذا کسی شے کی وہ مقدار جو منڈی میں ایک خاص قیمت پر ایک خاص عرصہ کے لیے فروخت کے لیے دستیاب ہو معین رسد کہلاتی ہے۔ مثلاً! سبزیوں، دودھ، مچھلی، پھل وغیرہ کی یومیہ منڈی ہوتی ہے۔ یعنی ہر روز تازہ رسد منڈی میں آتی ہے اس لئے یہ معین ہوتی ہے۔

(b) قلیل عرصے کی رسد (Short Period Supply): قلیل عرصہ سے مراد اتنا وقت لیا جاتا ہے جس سے تیار شدہ مال جو ذخیروں، گوداموں یا گھروں وغیرہ میں پڑا ہوا سے منڈی میں لایا جا سکے یا رسد میں اضافہ کرنے کے لئے اگر گنجائش ہو تو پیداواری یونٹوں میں مزید شفٹ چلا دی جائے۔ کیونکہ اتنا وقت نہیں ہوتا کہ

نئے کارخانے لگا کر یا کاروباری ادارے قائم کر کے رسد بڑھائی جا سکے۔ لہٰذا اگر شے کی طلب میں اضافہ ہو جائے تو جس حد تک ذخیروں میں تیار شدہ مال موجود ہو اس حد تک رسد میں اضافہ کیا جا سکتا ہے۔

(c) طویل عرصے کی رسد (Long Period Supply): عرصہ طویل کی رسد میں بڑی بڑی تبدیلیاں کی جا سکتی ہیں کیونکہ وقت اتنا زیادہ ہوتا ہے کہ اگر شے کی طلب بڑھ جائے تو نئے کارخانے لگا کر یا نئی زمین کاشت لا کر شے کی رسد میں اضافہ کیا جا سکتا ہے۔ اور اگر اس کی طلب کم ہو جائے تو عوامل کو دوسرے کاروباروں میں منتقل کیا جا سکتا ہے اور شے کی رسد کم کی جا سکتی ہے۔ جب کسی شے کی رسد میں مستقل نوعیت کا اضافہ طلب کی مستقل نوعیت کے اضافہ کی بناء پر کیا جائے تو یہ عرصہ طویل کی رسد کہلاتی ہے کیونکہ ایسی صنعتوں میں نئی فرمیں داخل ہوتی رہتیں ہیں اور پرانی فرمیں اگر نقصان اٹھا رہی ہوں تو کاروبار چھوڑ کر جا سکتی ہیں مثلاً سیمنٹ کی رسد، ایئر کرافٹ کی صنعت وغیرہ۔

رسد اور ذخیرہ میں فرق
(Difference Between Supply and Stock)

ذخیرہ سے مراد کسی شے کی وہ کل مقدار لی جاتی ہے جو تیار ہونے کے بعد گوداموں، دوکانوں یا گھروں وغیرہ میں پڑی رہتی ہے اور رسد سے مراد شے کی وہ مقدار لی جاتی ہے جو ایک خاص قیمت پر فروخت کے لئے منڈی میں پیش کی جائے۔ رسد عام طور پر ذخیرہ کا ایک حصہ ہوتی ہے لیکن یہ ذخیرہ کے برابر بھی ہو سکتی ہے۔ مثلاً اگر ایک کاشتکار کے پاس اپنی ضرورت کے علاوہ 100 بوری گندم موجود ہو اور جب گندم کا بھاؤ 2400 روپے فی بوری ہو تو اس میں سے 50 بوری فروخت کے لئے منڈی میں بھیج دے تو اس کا ذخیرہ

=100 بوری اور رسد =50 بوری

پس رسد کا تعلق شے کی قیمت سے ہوتا ہے جب کہ ذخیرہ یا سٹاک کسی شے کی وہ کل مقدار لی جاتی ہے جو تاجروں، آجروں، صنعت کاروں وغیرہ کے پاس تیار شدہ حالت میں موجود ہوتی ہے۔

عام طور پر ضیاع پذیر اشیاء کی رسد اور ذخیرہ میں کوئی خاص فرق نہیں پایا جاتا کیونکہ ان کا ذخیرہ کرنے سے ان کے خراب ہونے یا گل سڑ جانے کا خطرہ ہوتا ہے۔ مثلاً سبزی، پھل، گوشت وغیرہ لیکن پائیدار اشیاء مثلاً گندم، چینی وغیرہ کا ذخیرہ کیا جا سکتا ہے۔ لہٰذا رسد اور ذخیرہ میں فرق ہو سکتا ہے۔ اور اس فرق میں قیمت کا اہم کردار ہوتا ہے۔

قانون رسد (Law of Supply)

چونکہ رسد اور قیمت میں براہ راست تعلق پایا جاتا ہے۔ لہٰذا رسد قیمت کا تکثیری تفاعل بنتی ہے۔ یعنی $qs = f(P)$ لہٰذا قیمت بڑھنے پر رسد میں اضافہ اور قیمت کم ہونے پر رسد میں کمی واقع ہو جاتی ہے۔ جسے ماہرین "قانون رسد" کا نام دیتے ہیں۔ اسے اس طرح سے بیان کیا جا سکتا ہے۔

"اگر باقی حالات بدستور رہیں اور کسی شے کی قیمت میں اضافہ ہو جائے تو اس کی رسد پھیل جاتی ہے۔ جبکہ قیمت کم ہونے پر رسد سکڑ جاتی ہے۔"

گوشوارہ

قانون رسد کی مزید وضاحت کے لئے درج ذیل گوشوارہ اور ڈائیگرام تیار کی جاتی ہے۔

رسد (کلوگرام)	چینی کی قیمت (فی کلوگرام)
20	40روپے
30	60روپے
40	80روپے

اس گوشوارے سے ظاہر ہوتا ہے کہ جب چینی کی قیمت 40روپے فی کلوگرام ہے تو رسد 20 کلوگرام ہے۔ جب قیمت بڑھ کر 60روپے کلوگرام ہو جاتی ہے تو رسد بڑھ کو 30 کلوگرام ہو جاتی ہے۔ اس طرح سے جب قیمت 80روپے کلوگرام ہے تو رسد بڑھ کر 40 کلوگرام ہو جاتی ہے۔ اس کی وضاحت ہم درج ذیل شکل سے بھی کر سکتے ہیں۔

وضاحت: اس ڈائیگرام سے ظاہر ہوتا ہے کہ OX خط کے ساتھ چینی کی رسد اور OY کے ساتھ قیمت ظاہر کی گئی ہے۔ گوشوارے کو پیش نظر رکھتے ہوئے چینی کی قیمت اور رسد کے باہمی ملاپ سے SS خط رسد کھینچا گیا ہے جو نیچے سے اُوپر بائیں سے دائیں جانب حرکت کرتا ہے اور اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ جوں جوں شے کی قیمت بڑھتی جاتی ہے اس کی رسد میں بھی پھیلاؤ آتا چلا جاتا ہے۔ اس لئے خط رسد کا جھکاؤ مثبت ہوتا ہے۔

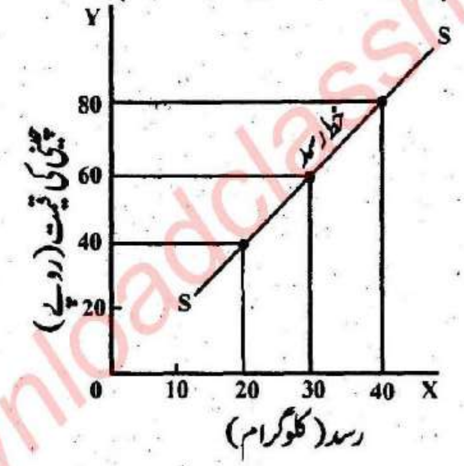

خط رسد کی خصوصیات

خط رسد درج ذیل خصوصیات کا حامل ہوتا ہے۔

-1 اس خط سے یہ بات ظاہر ہوتی ہے کہ مخصوص قیمتوں پر ایک خاص عرصہ وقت میں شے کی کتنی مقدار فروخت کے لئے منڈی میں پیش کی جاتی ہے۔

-2 عام حالات میں یہ خط نیچے سے اُوپر بائیں سے دائیں جانب حرکت کرتا ہے اور اس کا جھکاؤ مثبت ہوتا ہے۔ بشرطیکہ دیگر امور بدستور رہیں۔

-3 ضیاع پذیر اشیاء کی رسد چونکہ معین ہوتی ہے اس لئے یومیہ منڈی میں ان کا خط رسد غیر لچکدار ہوتا ہے اور افقی خط OX پر عمودی بنتا ہے۔

-4 عرصہ قلیل کے مقابلے میں عرصہ طویل میں خط رسد زیادہ لچکدار ہوتا ہے۔

www.downloadclassnotes.com

خط رسد کا جھکاؤ مثبت کیوں ہوتا ہے

(Why supply curve is positively sloped?)

خط رسد کا جھکاؤ مثبت ہونے کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ شے کی قیمت بڑھنے پر اس کی رسد میں اضافہ ہو جاتا ہے جس کی درج ذیل وجوہات ہیں:

1- منافع میں اضافہ (Increase in profit): چونکہ شے کی قیمت میں اضافے کی وجہ سے فروخت کنندگان کا منافع بڑھ جاتا ہے۔ اس لئے زیادہ منافع کے حصول کی خاطر وہ قیمت بڑھنے پر شے کی زیادہ مقدار فروخت کرنے کے لئے منڈی میں بھیجتے ہیں۔ لہٰذا رسد میں اضافہ ہو جاتا ہے اور خط رسد نیچے سے اُوپر کی طرف اٹھنا شروع ہو جاتا ہے۔

2- قیمت گرنے کا خطرہ (Danger of fall in price): جب قیمت میں اضافہ ہوتا ہے تو فروخت کنندگان شے کی زیادہ مقدار اس لئے بھی منڈی میں بھیجتے ہیں تاکہ ان کا مال جلد بک جائے کیونکہ ہوسکتا ہے مستقبل میں قیمتیں گر جائیں اور ان کا منافع کم ہو جائے یا نقصان کا سامنا کرنا پڑے۔ لہٰذا قیمت کے گرنے کے خطرے کے پیش نظر بھی شے کی رسد میں اضافہ کر دیا جاتا ہے۔

3- مصارف پیدائش میں اضافہ (Increase in the Cost of production): قیمت بڑھنے پر جب رسد بڑھانے کے لئے شے کی پیداوار میں اضافہ کرنا ہوتا ہے۔ تو عاملین پیدائش کی زیادہ اکائیاں درکار ہوتی ہیں۔ لہٰذا انہیں زیادہ معاوضے دینے پڑتے ہیں۔ اس لئے فی اکائی مصارف پیدائش میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ لہٰذا مصارف پیدائش میں اضافہ اسی صورت میں برداشت کیا جا سکتا ہے جب شے کی قیمت بلند ہو اور منڈی میں زیادہ مقدار میں شے کو فروخت کے لئے بھیجا جائے یعنی اس کی رسد بڑھ سکے۔

قانون رسد کے مفروضات (Assumptions)

یہ قانون اس وقت تک درست ثابت ہوتا ہے جب تک مندرجہ ذیل شرائط پر پورا اُترتا ہے۔ یہ شرائط اس قانون کے مفروضات کہلاتی ہیں۔

1- لاگت پیدائش نہ بدلے (No change in the cost of production): قانون رسد کا پہلا مفروضہ یہ ہے کہ شے کی لاگت پیدائش میں کوئی تبدیلی نہیں آنی چاہیے کیونکہ اگر شے کی لاگت میں اضافہ ہو جائے تو منافع نہیں بڑھے گا اور عین ممکن ہے کہ رسد میں بھی اضافہ نہ ہو۔ اسی طرح اگر شے کی قیمت میں کمی آنے پر مصارف پیدائش بھی کم ہو جائیں تو رسد میں کمی واقع نہیں ہوگی۔ اس لئے کہ منافع کم نہیں ہوگا۔ لہٰذا یہ قانون درست ثابت نہیں ہوگا۔

2- طریقہ پیدائش نہ بدلے (No change in production techniques): دوسری شرط یہ ہے کہ شے کو جس طریقے سے پہلے تیار کیا جا رہا ہے اسی طریقے سے تیار کرتے رہنا چاہئے کیونکہ طریقے بدلنے سے بھی لاگت پیدائش بدل سکتی ہے اور قانون درست ثابت نہیں ہوتا۔ مثلاً اگر گندم اگانے کے لئے پہلے ہل اور بیل کو استعمال میں لایا جائے اور بعد میں ٹریکٹر کا استعمال شروع کر دیا جائے تو لاگت پیدائش کم ہو جائے گی۔ اس لئے کہ ٹریکٹر کی استعداد ہل اور بیل سے یقیناً زیادہ ہے۔ اس طرح قیمت کم ہونے پر بھی رسد کم نہیں ہوگی۔

3- خام مال اور مشینری کی قیمت نہ بدلے (No change in the price of raw material and Machines):

شے کو تیار کرنے کے لئے جو ضروری خام مال اور مشینری (آلات و اوزار) درکار ہوتے ہیں ان کی قیمتیں بھی نہیں بدلنی چاہیں کیونکہ اگر یہ عوامل سستے ہو جائیں تو شے کی قیمت کم ہونے پر بھی رسد کم نہیں ہوگی اور اگر یہ عوامل مہنگے ہو جائیں تو شے کی قیمت بڑھنے کے باوجود رسد میں اضافہ نہیں ہوگا۔ اس طرح لاگت پیدائش بڑھ جائے گی اور یوں یہ قانون درست ثابت نہیں ہوگا۔

4- ملک کے قدرتی وسائل نہ بدلیں (No discovery of new natural resources):

اگر ملک کے قدرتی ذرائع مثلاً معدنیات، جنگلات، دھاتوں، پٹرول وغیرہ کے نئے ذخائر دریافت ہو جائیں تو زرعی و صنعتی پیداوار میں اضافہ مصارف پیدائش میں کمی کا باعث بن سکتا ہے اور شے کی قیمت کم ہونے کے باوجود رسد بڑھ سکتی ہے۔ لہٰذا یہ شرط لگادی جاتی ہے کہ نئے وسائل دریافت نہ ہوں۔

5- حکومتی پابندیاں عائد نہ ہوں (No Government restrictions):

بعض اوقات حکومت کسی شے کی نقل و حرکت پر پابندی عائد کر دیتی ہے اور کچھ اشیاء ایک صوبے سے دوسرے صوبے یا ایک علاقے سے دوسرے علاقے میں نہیں بھیجی جا سکتیں۔ اس طرح کسی ایک منڈی میں جب شے کی قیمت میں اضافہ ہوتا ہے ان پابندیوں کے پیش نظر وہاں رسد میں اضافہ نہیں کیا جا سکتا۔ جس کے نتیجہ میں قانون رسد درست ثابت نہیں ہوتا لہٰذا قانون رسد کے لئے ضروری ہے کہ حکومت اشیاء کی نقل و حمل پر کسی قسم کی پابندی عائد نہ کرے۔

قانون رسد کی حدود (Limitations)

درج ذیل صورتوں میں اس قانون کا اطلاق نہیں ہوتا۔

1- زر نقد کی ضرورت (Intensive need of cash money):

اگر فروخت کنندہ کو کسی مجبوری کی بناء پر زر نقد کی شدید ضرورت پڑ جائے تو وہ کم قیمت پر ہی اپنی شے کی رسد بڑھا دیتا ہے اور اس طرح قانون درست ثابت نہیں ہوتا۔

2- غیر مستحکم حالات (Un-certain condtions):

اگر ملکی حالات غیر مستحکم ہوں۔ بدامنی یا جنگ کا خطرہ ہو تو جن تاجروں کے پاس مختلف اشیاء کا سٹاک ہوتا ہے وہ فوری طور پر اسے بیچنے کے لئے کم قیمت پر ہی رسد میں اضافہ کر دیتے ہیں۔ نیز ہڑتالوں اور تالہ بندی کی وجہ سے بھی پیداوار متاثر ہوتی ہے اور قیمت بڑھنے کے باوجود شے کی رسد میں اضافہ نہیں کیا جا سکتا۔

3- فوری نقل مکانی (Immediate Migration):

اگر لوگوں کو اچانک فوری طور پر گھر بار چھوڑنا پڑے تو قیمت کم ہونے کے باوجود اشیاء کو فروخت کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ لہٰذا رسد میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ مثلاً 1947ء میں تقسیم ملک کے وقت مہاجرین نے اپنی اشیاء نہایت کم قیمت پر ہی فروخت کر دیں۔ لہٰذا نقل مکانی کی صورت میں بھی قانون رسد کا اطلاق نہیں ہوتا۔

4-ذرائع نقل و حمل کی راہ میں رکاوٹ (Obstacles in the Way of Means of Transportation):

بعض اوقات سیلابوں، برف باری اور موسمی خرابی کی وجہ سے نقل و حمل کے ذرائع متاثر ہوتے ہیں۔ لہٰذا اشیاء کو منڈیوں تک پہنچانا بہت مشکل ہوتا ہے، جس کی وجہ سے قیمت میں اضافہ کے باوجود شے کی رسد میں اضافہ ممکن نہیں ہوتا۔ لہٰذا قانون رسد درست ثابت نہیں ہوتا۔

منڈی کی رسد کا گوشوارہ
(Market Supply Schedule)

جب کسی شئے کی مختلف قیمتوں پر منڈی میں ماجود اُس شئے کے تمام فروخت کاروں کی مجموعی رسد کو ظاہر کیا جاتا ہے تو اُسے منڈی کی رسد کا گوشوارہ کہتے ہیں۔ جس کی وضاحت مندرجہ ذیل گوشوارہ اور ڈائیگرام سے کی گئی ہے۔

گھی کی قیمت	گھی کی انفرادی رسد (کلوگرام)			منڈی کی رسد (کلوگرام)
	A فروخت کار	B فروخت کار	C فروخت کار	
4	2	4	6	12
8	4	6	8	18
12	6	8	10	24

وضاحت:

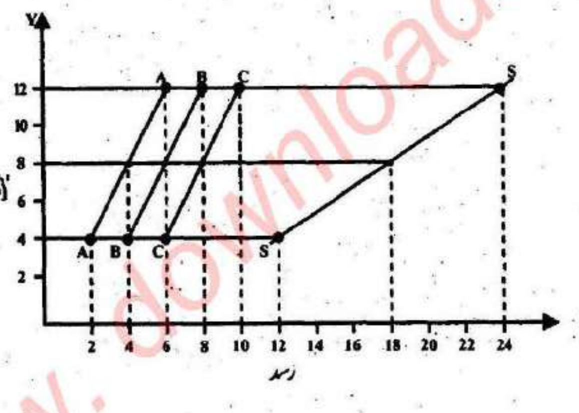

اس ڈائیگرام میں AA، BB اور CC انفرادی فروخت کاروں کے خطوط رسد ہے جو قیمت اور انفرادی رسد کے ملاپ سے اخذ کیے گئے ہیں جبکہ SS خط منڈی کی رسد کو ظاہر کر رہا ہے جو کہ تینوں انفرادی فروخت کاروں کی رسد کو جمع کرنے سے حاصل ہوا ہے۔ منڈی کے خط رسد کا جھکاؤ بھی مثبت ہوتا ہے تاہم اس کی لچک انفرادی خطوط رسد کی نسبت تھوڑی زیادہ ہوتی ہے کیونکہ یہ پوری منڈی کی اعکاسی کر رہا ہوتا ہے۔

تفاعل رسد اور رسد کی تفاعلی مساوات
(Supply Function and Functional Equation of Supply)

قانون رسد کی روشنی میں یہ کہا جاسکتا ہے کہ جب قیمت تبدیل ہوتی ہے تو شے کی رسد میں بھی تبدیلی آجاتی ہے۔ یعنی قیمت زیادہ ہونے پر رسد میں اضافہ اور قیمت کم ہونے پر رسد میں کمی آجاتی ہے اس لئے قیمت اور رسد میں تکثیری تفاعلی رشتہ پایا جاتا ہے کسی فروخت کنندہ یا فرم کے منصوبہ فروخت کاری کو مندرجہ ذیل مساوات سے ظاہر کیا جاسکتا ہے۔

$$R = p_1q_1 + p_2q_2 + p_3q_3 + \dots\dots\dots + p_nq_n$$

اس میں

-1 R سے مراد فرم کا حاصل یا آمدنی لی جاتی ہے۔

-2 p_1, p_2, p_3 ...... pn سے مراد پہلی شے کی قیمت، دوسری شے کی قیمت، تیسری شے کی قیمت اور ۔۔۔۔ آخری شے کی قیمت لی جاتی ہے۔

-3 q_1, q_2, q_3 --- qn سے مراد پہلی شے کی مقدار فروخت، دوسری شے کی مقدار فروخت، تیسری شے کی مقدار فروخت ۔۔۔ آخری شے کی مقدار فروخت لی گئی ہے۔

فرم جب بھی کوئی شے پیدا کرتی ہے تو اسے مختلف عوامل درکار ہوتے ہیں۔ جن کے معاوضے ادا کرنے پڑتے ہیں اور یہ معاوضے لاگت پیدائش میں شامل ہوتے ہیں۔ ان عوامل کی خریداری کے منصوبہ کو مندرجہ ذیل مساوات سے ظاہر کیا جاتا ہے۔

$$C=PX_1X_1 + PX_2X_2 + PX_3X_3 + \text{--------} +PX_nX_n$$

(i) C سے مراد Cost of Production یعنی لاگت کی پیدائش لی جاتی ہے۔

(ii) $PX_1PX_2PX_3$----PX_n سے مراد پہلے عامل پیدائش کی قیمت، دوسرے عامل پیدائش کی قیمت، تیسرے عامل پیدائش کی قیمت ۔۔۔۔ آخری عامل پیدائش کی قیمت لی گئی ہے۔

(iii) $X_1X_2X_3$----X_n سے مراد پہلے عامل کی اکائیاں، دوسرے عامل کی اکائیاں، تیسرے عامل کی اکائیاں، آخری عامل کی اکائیاں لی گئی ہیں۔ جب فرم کے کل حاصل میں سے کل لاگت نکال دی جائے تو فرم کے غیر معمولی منافع کا علم ہو جاتا ہے جب کہ معمولی منافع کل لاگت میں شامل ہوتا ہے۔

منافع = کل حاصل ۔ کل لاگت $\pi = R - C$

قانون رسد کے پیش نظر شے کی رسد کے مندرجہ ذیل معینات ہوتے ہیں۔

(i) p شے کی قیمت (ii) C لاگت پیدائش

(iii) M طریقہ پیدائش (iv) pi مشینری و خام مال کی قیمت

ان معینات کے پیش نظر رسد کی تفاعلی مساوات کو اس طرح سے لکھا جا سکتا ہے۔

$$qs=f(p,C,M,pi)$$

ماہرین یہ فرض کرتے ہیں کہ قیمت کے علاوہ باقی حالات بدستور رہتے ہیں۔ اس لئے رسد کا قیمت سے براہ راست تعلق ہوتا ہے۔ لہٰذا اس تعلق کی سادہ صورت یہ بنتی ہے۔

$$qs = F(P)$$

اسے رسد کی مساوات کی صورت میں اس طرح لکھا جاتا ہے۔

$$qs = aP + b$$

یا

$$qs = b + ap$$

اس میں a اور b مستقل مقداریں ہیں جب کہ P اور qs متغیر مقداریں ہیں۔ a اور b کی قیمتیں درج کر کے اس تفاعلی مساوات کی درج ذیل صورت بنتی ہے۔

$$qs = 4 + p$$

رسد کی تفاعلی مساوات کا گراف

اگر ہمیں رسد کی مندرجہ ذیل مساوات دی گئی ہو تو اس کی گوشوارے اور ڈائیگرام کے ذریعے مزید وضاحت کی جا سکتی ہے
مثلاً $qs = 4 + p$
اس میں p ایک آزاد متغیر ہے۔ لہٰذا ایک سے 4 تک من مانی قیمت دیکر ہر قیمت کے سامنے رسد کی مقدار معلوم کی گئی ہے جیسا کہ مندرجہ ذیل گوشوارے سے ظاہر ہے۔

گوشوارہ

P	1	2	3	4
qs	5	6	7	8

p کی جگہ اس کی قیمت 1 درج کرنے سے مقدار رسد $qs = 4 + p$

$qs = 4 + 1 = 5$

p کی جگہ اس کی قیمت 2 درج کرنے سے رسد کی مقدار $qs = 4 + 2 = 6$

p کی جگہ اس کی قیمت 3 درج کرنے سے رسد کی مقدار $qs = 4 + 3 = 7$

p کی جگہ اس کی قیمت 4 درج کرنے سے رسد کی مقدار $qs = 4 + 4 = 8$

مساوات میں شے کی قیمت p4, 3,2,1 کی جگہ رکھ کر رسد کی مقدار معلوم کی گئی ہے۔ جو کہ بالترتیب 7,6,5 اور 8 بنتی ہے۔ یعنی قیمت میں اضافے کے ساتھ ساتھ رسد میں بھی اضافہ ہوتا چلا جاتا ہے۔ سابقہ گوشوارہ کے پیش نظر درج ذیل ڈائیگرام تیار کی جاتی ہے۔

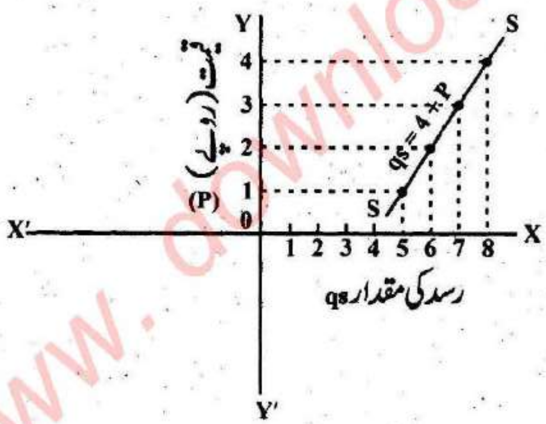

وضاحت:

گوشوارے کی روشنی میں SS خط رسد کھینچا گیا ہے۔ جو نیچے سے اُوپر چڑھتے ہوئے مثبت رجحان رکھتا ہے اور $qs = 4 + p$ مساوات کی وضاحت کرتا ہے۔

گوشوارے سے رسد کی مساوات اخذ کرنا

(Derivation of supply equation)

اگر ہمیں رسد کا گوشوارہ دیا گیا ہو تو مندرجہ ذیل فارمولے کی مدد سے رسد کی تفاعلی مساوات اخذ کی جا سکتی ہے۔

$$q - q1 = \frac{q2 - q1}{p2 - p1}(p - p1)$$

q = رسد کی مقدار کی ریاضیاتی علامت

q_1 = رسد کی پہلی مقدار

q_2 = رسد کی دوسری مقدار

p = شے کی قیمت کی ریاضیاتی علامت

p_1 = شے کی پہلی قیمت

p_2 = شے کی دوسری قیمت

فرض کیجیے مندرجہ ذیل گوشوارہ دیا گیا ہے۔ جس سے رسد کی تفاعلی مساوات اخذ کرنا ہے۔

	P1	P2	
p	1	2	3
q	10	15	20
	q1	q2	

گوشوارے کی قیمت فارمولے میں درج کرنے سے

$$q - 10 = \frac{15 - 10}{2 - 1}(p - 1)$$

$$q - 10 = \frac{5}{1}(p - 1)$$

$q - 10 = 5(p - 1)$

$q - 10 = 5p - 5$

$q = 5p - 5 + 10$

$q = 5p + 5$

OR

$q = 5 + 5p$

چونکہ خط رسد کا جھکاؤ مثبت ہوتا ہے اس لئے p کا عددی سر + ہوتا ہے اور مساوات میں p سے پہلے + کا نشان آتا ہے۔

پڑتال: درج بالا تفاعلی مساوات میں اگر p کی قیمتیں باری باری درج کی جائیں تو q کی وہی قیمتیں حاصل ہو جاتی ہیں جو کہ گوشوارے میں درج ہیں لہٰذا یہ مساوات گوشوارے کی تصدیق کر دیتی ہے۔ مثلاً

p کی جگہ اس کی قیمت 1 درج کرنے سے $q = 5 + 5(1) = 10$

p کی جگہ اس کی قیمت 2 درج کرنے سے $q = 5 + 5(2) = 15$

p کی جگہ اس کی قیمت 3 درج کرنے سے $q = 5 + 5(3) = 20$

اور ہر قیمت (p) کے پیش نظر q کی یہی قیمتیں گوشوارہ میں موجود ہیں۔

رسد میں تغیرات

رسد میں تغیرات کا جائزہ دو صورتوں میں لیا جا سکتا ہے۔

1- خط رسد کے ساتھ حرکت Movement along the supply curve

یا رسد کا پھیلاؤ اور سکڑاؤ Expansion and Contraction in supply

-2 خطِ رسد کی منتقلی Shift in supply curve یا رسد کا بڑھنا اور گرنا Rise and Fall in supply

اب ان دونوں صورتوں کی وضاحت گوشواروں اور ڈائیگراموں کی مدد سے کی جاتی ہے۔

-1 خطِ رسد کے ساتھ حرکت یا رسد کا پھیلاؤ اور سکڑاؤ:

(Expansion and Contraction in Supply or (Movement along the supply curve))

جب کسی شے کی اپنی قیمت میں اضافہ کی وجہ سے اس کی رسد میں اضافہ ہو جائے تو اسے رسد کا "پھیلاؤ یا پھیلنا" کہتے ہیں اور جب شے کی اپنی قیمت میں کمی کی وجہ سے رسد میں بھی کمی آجائے تو اسے رسد کا "سکڑاؤ یا سکڑنا" کہتے ہیں۔ رسد کے پھیلاؤ کی صورت میں خطِ رسد کے ساتھ اُوپر کی طرف اور رسد کے سکڑاؤ کے سبب خطِ رسد کے ساتھ نیچے کی طرف حرکت کی جاتی ہے۔ جیسا کہ درج ذیل گوشوارے اور ڈائیگرام سے ظاہر ہے۔

وضاحت: گوشوارہ

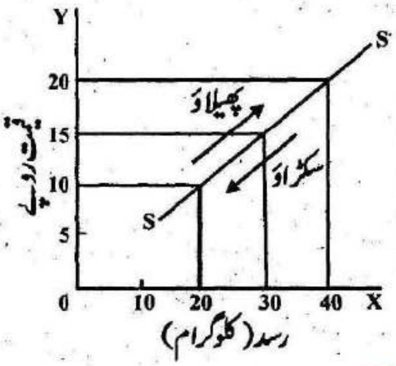

قیمت	رسد
10 روپے	20
15 روپے	30
20 روپے	40

OX خط کے ساتھ شے کی رسد اور OY کے ساتھ قیمت رکھی گئی ہے۔ گوشوارے کو مدنظر رکھتے ہوئے قیمت اور رسد کے باہمی ملاپ سے SS خطِ رسد کھینچا گیا ہے۔ جب اس خط کا رجحان نیچے سے اُوپر ہوتا ہے تو یہ رسد کے پھیلاؤ کی وضاحت کرتا ہے اور جب یہ اُوپر سے نیچے کی طرف آتا ہے تو رسد کے سکڑاؤ کی نشاندہی کرتا ہے۔

-2 خطِ رسد کی منتقلی: (Shift in Supply curve)

خطِ رسد کی منتقلی کا جائزہ درج ذیل صورتوں میں لیا جا سکتا ہے۔

(الف) رسد کا بڑھنا یا چڑھنا: (Rise in Supply)

جب شے کی اپنی قیمت میں کوئی تبدیلی نہ آئے یا قیمت میں تبدیلی کا اثر رسد پر نہ پڑے بلکہ دیگر عوامل مثلاً لاگت پیدائش، طریقہ پیدائش یا خام مال، مشینری وغیرہ کی قیمتوں میں کمی ہو جانے پر رسد پہلے سے زیادہ ہو جائے تو اسے رسد کا بڑھنا یا چڑھنا کہتے ہیں۔ جب رسد بڑھتی ہے تو اس کا نیا خط پہلے خط کے نیچے چلا جاتا ہے۔ رسد کے بڑھنے کی وضاحت مندرجہ ذیل دو صورتوں میں کی جا سکتی ہے۔

-1 پہلی صورت:

جب شے کی اپنی قیمت میں کوئی تبدیلی نہ آئے لیکن اسکی رسد پہلے سے زیادہ ہو جائے۔

گوشوارہ

لیدر کی جیکٹ کی قیمت	رسد (گرمیوں میں)	نئی رسد (سردیوں میں)
10 روپے	20	30
15 روپے	30	40
20 روپے	40	50

وضاحت:

OXخط کے ساتھ رسد اور OY کے ساتھ قیمت رکھی گئی ہے۔ SS پہلا خط رسد ہے لیکن جب اسی قیمت پر رسد بڑھ کر 20 سے 30 جیکٹ ہو جاتی ہے تو نیا خط رسد S1S1 پہلے خط SS کے دائیں طرف منتقل ہو جاتا ہے جو کہ رسد کے مزید بڑھنے کی علامت ہے۔

ڈائیگرام:

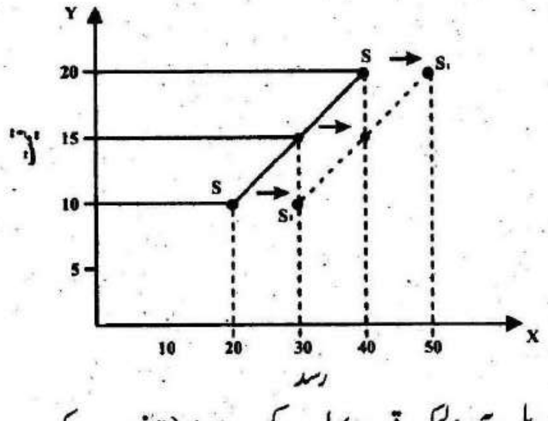

2-دوسری صورت: جب شے کی رسد میں کوئی تبدیلی نہ آئے لیکن قیمت پہلے سے کم ہو جائے (قانون رسد کی رو سے جب قیمت میں کمی آجائے تو رسد کو کم ہونا چاہیے۔ چونکہ یہاں رسد میں کمی نہیں آتی اس لئے بالواسطہ طور پر اس میں اضافہ ہو گیا ہے) قیمت میں کمی نئی ٹیکنالوجی کی بناء پر مصارف پیدائش میں کمی کی بناء پر ممکن ہو سکتی ہے۔

گوشوارہ

لیدر جیکٹ کی قیمت (روپوں میں)	لیدر جیکٹ کی نئی قیمت (روپوں میں)	لیدر جیکٹ کی رسد (روپوں میں)
40	30	30
30	20	20
20	10	10

وضاحت:

OXخط کے ساتھ رسد اور OY کے ساتھ قیمت رکھی گئی ہے۔ SS پہلا خط رسد ہے لیکن قیمت میں 40 روپے سے 30 روپے فی جیکٹ کمی پر جب رسد میں کوئی تبدیلی نہیں آئی تو S1S1 نیا خط رسد پہلے خط کے نیچے دائیں جانب منتقل ہو گیا جو کہ رسد کے بڑھنے یا چڑھنے کی وضاحت کرتا ہے۔

ڈائیگرام

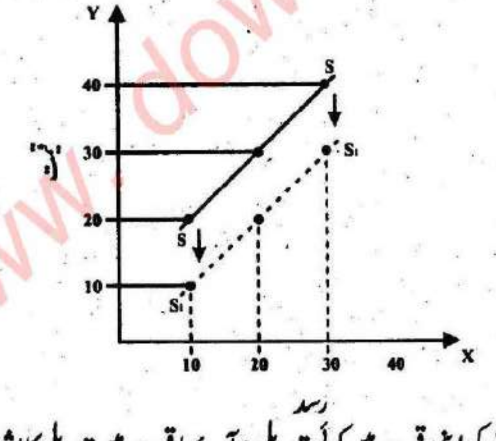

(ب) رسد کا گرنا یا گھٹنا:(Fall in Supply) جب شے کی اپنی قیمت میں کوئی تبدیلی نہ آئے یا قیمت میں تبدیلی کا اثر رسد پر نہ پڑے۔ لیکن دیگر عوامل میں تبدیلی کی بناء پر رسد پہلے سے کم ہو جائے تو اسے رسد کا گرنا یا گھٹنا کہتے ہیں۔ جب رسد گرتی ہے تو اس کا خط پہلے خط کے اُوپر چلا جاتا ہے۔ رسد کے گرنے کی

وضاحت مندرجہ ذیل دوصورتوں میں کی جاسکتی ہے۔

1- پہلی صورت: جب شے کی قیمت میں کوئی تبدیلی نہ آئے۔ لیکن اس کی رسد پہلے سے کم ہوجائے۔

گوشوارہ

لیدر کی جیکٹ کی قیمت	لیدر کی جیکٹ کی رسد (درجنوں میں)	لیدر کی جیکٹ کی رسد (درجنوں میں)
30روپے	40	30
20روپے	30	20
10روپے	20	10

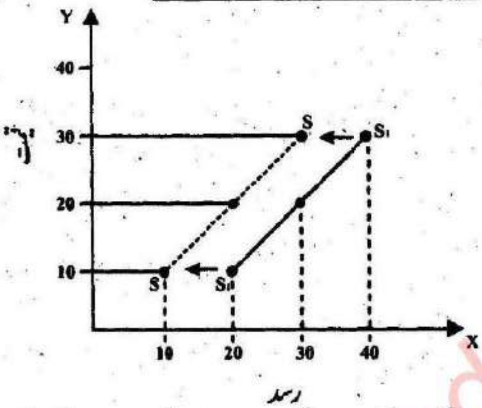

وضاحت:

OXخط کے ساتھ شے کی رسد اور OY کے ساتھ قیمت رکھی گئی ہے۔ SS پہلا خط رسد ہے لیکن جب قیمت میں بغیر کسی تبدیلی کے رسد کم ہوکر 40 سے 30 ہوگئی تو نیا خط رسد S1S1 پہلے خط SS کے بائیں جانب منتقل ہوگیا خط رسد کی اس صورت میں منتقلی رسد کے گرنے یا گھٹنے کی وضاحت کرتی ہے۔

2- دوسری صورت: جب شے کی رسد میں کوئی تبدیلی نہ آئے لیکن مصارف پیدائش میں اضافے کی بناء پر اس کی قیمت پہلے سے زیادہ ہوجائے۔ (قانون رسد کی رو سے جب قیمت بڑھتی ہے تو رسد میں بھی اضافہ ہونا چاہیے چونکہ رسد تبدیل نہیں ہوتی اس لئے یہ بالواسطہ طور پر کم ہوکر رہ گئی ہے۔)

گوشوارہ

لیدر جیکٹ کی پہلی قیمت	لیدر جیکٹ کی نئی قیمت	لیدر جیکٹ کی رسد (درجنوں میں)
10روپے	20	20
20روپے	30	30
30روپے	40	40

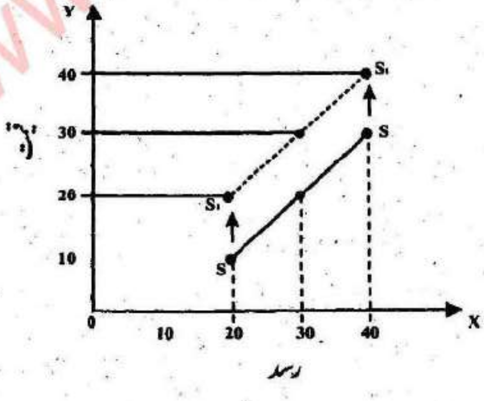

وضاحت:

OXخط کے ساتھ شے کی رسد اور OY کے ساتھ قیمت رکھی گئی ہے۔ SS پہلا خط رسد ہے لیکن جب قیمت زیادہ ہونے کے باوجود رسد میں اضافہ نہیں ہوتا تو نیا خط رسد S1S1 پہلے خط SS کے اُوپر چلا جاتا ہے جو کہ رسد کے گرنے کی دلیل ہے۔

www.downloadclassnotes.com

رسد میں تغیرات کے اسباب
(Causes of Changes in Supply)

مختلف اشیاء کی رسد میں کمی بیشی کی کئی وجوہات ہوتی ہیں جن میں چند اہم کا ذکر ذیل میں کیا جاتا ہے۔

1- شے کی قیمت میں تبدیلی (Change in the price of good): قانون رسد کی رو سے یہ بات واضح ہو چکی ہے کہ کسی شے کی قیمت میں اضافہ ہوتا ہے تو اس کی رسد میں بھی اضافہ ہو جاتا ہے اور قیمت کم ہونے پر رسد میں کمی آجاتی ہے۔ پس شے کی اپنی قیمت میں تبدیلی اس کی رسد پر اثر انداز ہوتی ہے۔

2- لاگت پیدائش میں تبدیلی (Change in the cost of production): جب شے کو تیار کرنے کی لاگت میں کمی بیشی آجائے تو اس کی رسد پر بھی اثر پڑتا ہے۔ اگر لاگت پیدائش میں اضافہ ہو جائے تو رسد کم ہو جاتی ہے اور لاگت پیدائش میں کمی رسد میں اضافہ کا سبب بنتی ہے۔

3- طریقہ پیدائش میں تبدیلی (Change in production techniques): اگر پہلے سے مروجہ طریقے کے مقابلے میں شے کو جدید طریقوں کی مدد سے تیار کیا جائے تو اس شے کی زیادہ مقدار پیدا کی جا سکتی ہے اور رسد میں اضافہ ہو جاتا ہے اور اگر طریقہ پیدائش میں تبدیلی لاگت پیدائش میں اضافہ کا سبب بنے تو رسد میں بھی کمی واقع ہو جاتی ہے۔

4- سائنسی ترقی (Scientific and technical progress): جب سائنسی ترقی کی بدولت نت نئی ایجادات اور دریافتیں ہوتی ہیں اور ایسی جدید مشینری اور آلات تیار ہوتے ہیں کہ جن کی استعداد بھی مقابلتاً زیادہ ہوتی ہے۔ اس سے لاگت پیدائش کم ہو جاتی ہے اور نتیجہ میں اشیاء کی رسد میں اضافہ ہو جاتا ہے۔

5- خام مال اور مشینری کی قیمت میں تبدیلی (Change in the price of raw material and Machinery):

اگر خام مال اور مشینیں پہلے سے مہنگی ہو جائیں تو رسد میں کمی ہو جاتی ہے کیونکہ لاگت پیدائش بڑھ جاتی ہے اور اگر پہلے کے مقابلے میں یہ عوامل سستے دستیاب ہوں تو اشیاء کی رسد میں اضافہ ہو جاتا ہے۔

6- ملکی حالات میں تبدیلی (Change in political conditions): اگر ملک میں امن و امان ہو تو سرمایہ کار دلجمعی سے کام کرتے ہیں۔ کاروبار میں توسیع ہوتی ہے اور اشیاء کی پیداوار اور رسد میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ اس کے برعکس بدامنی اور عدم استحکام کی صورت میں کارخانے پوری استعداد سے کام نہیں کرتے۔ لہٰذا سرمایہ کار بھی اپنے کاروبار میں توسیع نہیں کرتے کیونکہ فضا اس کے لئے خوشگوار نہیں ہوتی اس طرح پیداوار میں کمی ہو جاتی ہے۔

7- ناگہانی حالات و قدرتی آفات (Natural calamities): اگر ملک میں قدرتی آفات (سیلاب، خشک سالی اور ٹڈی دل وغیرہ) نازل ہوں تو زرعی شعبہ کی پیداوار میں کمی واقع ہو جاتی ہے اور بعض اشیاء کی رسد کم ہو جاتی ہے۔

8- محصولات میں کمی بیشی (Change in taxes): اگر حکومت ملکی یا غیر ملکی اشیاء کی پیداوار پر زیادہ شرح سے ٹیکس عائد کردے تو آجروں کا منافع کم ہو جاتا ہے۔ جس سے رسد میں کمی

واقع ہو جاتی ہے اور اگر حکومت ٹیکسوں میں مراعات کی پالیسی اختیار کرے یعنی نئی صنعتوں کو ٹیکسوں کی چھوٹ دے دے یا درآمدی محصول میں کمی کردے تو اشیاء کی رسد میں اضافہ ہو جاتا ہے۔

9- ذرائع مواصلات کی ترقی (Development in the means of transportation): اگر ذرائع نقل و حمل ترقی یافتہ ہوں تو اشیاء کو ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جانا آسان اور سستا ہوتا ہے۔ جس سے منڈی کو وسعت نصیب ہوتی ہے۔ شے کی طلب بڑھتی ہے اور رسد میں اضافہ ہو جاتا ہے۔

10- موسمی حالات (Weather conditions): موسم میں تبدیلی بھی اشیاء کی رسد میں کمی بیشی کا سبب بنتی ہے۔ مثلاً سردیوں میں برف کی رسد کم ہو جاتی ہے۔ اس طرح جب گنے کا موسم ختم ہو جاتا ہے۔ تو چینی کے کارخانے بند ہونے کی صورت میں اس کی رسد کم ہو جاتی ہے۔

11- آجروں کا اتحاد (Unity among producers): بعض اوقات کسی شے کو پیدا کرنے والے کارخانہ داروں میں گٹھ جوڑ ہو جاتا ہے اور باہمی فیصلوں سے شے کی رسد میں کمی کر دیتے ہیں تا کہ شے کی قیمت میں کمی نہ آئے پائے۔

رسد کے کچھ مزید تخیلات
(Some Other concepts of supply)

بعض اوقات کسی ایک شے کی رسد کسی دوسری شے کی رسد سے وابستہ ہوتی ہے۔ جس کا جائزہ درج ذیل صورتوں میں لیا جا سکتا ہے۔

1- مرکب رسد (Composite supply): جب کوئی ایک شے مختلف ذرائع سے حاصل کی جا سکے تو اس کی رسد اس سے مختلف ذرائع سے حاصل ہونے والی مقدار کا مجموعہ ہوتی ہے جسے "مرکب رسد" کا نام دیا جاتا ہے۔ مثال کے طور پر گوشت، بھیڑ، بکری، گائے، بھینس، مرغی وغیرہ سے حاصل کیا جا سکتا ہے۔ اس طرح برتن، مٹی، چینی، سٹیل، تانبے اور دیگر دھاتوں سے بنائے جاتے ہیں۔ چونکہ ان اشیاء کی رسد مرکب ہوتی ہے۔ اس لئے ان کی قیمتیں بھی ایک دوسرے سے مربوط ہوتی ہیں۔

2- مشترک رسد (Joint supply): بعض اشیاء اکٹھی پیدا ہوتی ہیں۔ اس لئے جب ایک شے کی رسد بڑھتی ہے تو دوسری کی رسد میں خود بخود اضافہ ہو جاتا ہے۔ جبکہ ایک شے کی رسد میں کمی دوسری کی رسد میں کمی کا سبب بنتی ہے۔ ایسی اشیاء کی مشترک رسد ہوتی ہے۔ مثال کے طور پر روئی اور بنولے کی رسد مشترک ہوتی ہے۔ اسی طرح جب گندم کی فصل تیار ہوتی ہے تو گندم اور بھوسہ ساتھ ساتھ دستیاب ہوتے ہیں۔ جب بکری سے گوشت حاصل ہوتا ہے تو اس کا چمڑا بھی مل جاتا ہے۔ اس طرح بھیڑ کے گوشت کے ساتھ ساتھ اُون اور چمڑا بھی میسر آتا ہے۔ لہٰذا ایسی اشیاء کی رسد مشترک ہوتی ہے۔

3- متقابل رسد (Competitive supply): بعض اشیاء ایسی بھی ہوتی ہیں جن کی رسد آپس میں مقابلہ کرتی ہے۔ یعنی ایک استعمال میں شے کی رسد میں اضافے کی وجہ سے دوسرے استعمال کے لئے رسد میں خود بخود کمی آ جاتی ہے مثلاً اگر لکڑی کی رسد فرنیچر تیار کرنے کے لئے بڑھا دی جائے تو جلانے کے لئے اس کی رسد میں کمی واقع ہو جائے گی۔ اس طرح اگر مکانات کی تعمیر کے لئے زمین کی رسد میں اضافہ کر دیا جائے تو کاشتکاری کے لئے اس کی رسد کم ہو جائے گی۔ گھریلو استعمال کے لئے اگر بجلی کی رسد زیادہ کر دی جائے تو صنعتی و تجارتی مراکز کے لئے اس کے استعمال میں کمی واقع ہو جائے گی۔ بعض اوقات ایسا بھی ہوتا ہے کہ ایک شے کی رسد بڑھانے کے لئے کسی دوسری شے کی رسد میں کمی کرنی پڑتی ہے۔ مثلاً

اگر ایک کاشتکار اپنی زمین پر زیادہ مقدار میں گنا اُگانا چاہے تو گندم کے لئے کم مقدار میں زمین دستیاب ہوگی۔ لہٰذا گندم کی رسد میں کمی واقع ہو جائے گی۔

رسد کی لچک (Elasticity of Supply)

طلب کی لچک کے تصور کی طرح رسد کی لچک کا تصور بھی علم معاشیات میں خصوصی اہمیت کا حامل ہے۔ اس سے مراد " کسی شے کی رسد میں تبدیلی کی وہ شرح لی جاتی ہے جو شے کی قیمت میں کمی بیشی کی وجہ سے وجود میں آتی ہے۔"

The term elasticity of supply is known as, "The degree of responsiveness of quantity supplied to a change in the price of a commodity".

تمام اشیاء کی رسد کی لچک ایک جیسی نہیں ہوتی۔ کیونکہ بعض اشیاء کی قیمت میں معمولی سی تبدیلی سے ان کی رسد میں بہت بڑی تبدیلی واقع ہو جاتی ہے۔ ایسی اشیاء کو زیادہ لچکدار رسد والی اشیاء (More elastic goods) کا نام دیا جاتا ہے۔
بعض اشیاء ایسی بھی ہوتی ہیں جن کی قیمت میں بہت بڑی تبدیلی سے ان کی رسد میں معمولی سی تبدیلی واقع ہوتی ہے۔ انہیں کم لچکدار رسد والی اشیاء (Less elastic goods) کہا جاتا ہے۔

رسد کی لچک کی پیمائش (Measurement of Elasticity of Supply)

اکائی کا طریقہ: (Unity Method) اس طریقہ کے مطابق کسی شے کی رسد کی لچک درج ذیل صورتیں اختیار کر سکتی ہے۔

1- اکائی کے برابر (Equal to unity) $E = 1$
2- اکائی سے زیادہ (Greater than unity) $E > 1$
3- اکائی سے کم (Less than unity) $E < 1$

رسد کی لچک اکائی کے برابر: ($E_s = 1$) جب کسی شے کی قیمت اور رسد میں ایک ہی نسبت سے تبدیلی آئے یعنی دونوں میں تبدیلی کی شرح یکساں ہو تو رسد کی لچک اکائی کے برابر ہوتی ہے۔

قیمت	رسد (کلوگرام)
10 روپے	20
15 روپے	30
20 روپے	40

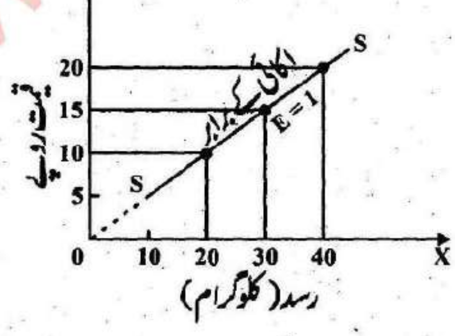

وضاحت:

گوشوارے کے مطابق قیمت اور رسد کے باہمی ملاپ سے S.S خط رسد کھینچا گیا ہے۔ جو کہ نیچے سے اُوپر دائیں جانب حرکت کرتا ہے۔ یہ افقی خط OX اور عمودی خط OY دونوں سے برابر فاصلے پر ہے۔ اگر یہ خط مستقیم کی صورت میں ہو اور اسے مبدا (o) کی طرف بڑھایا جائے تو یہ نقطہ O سے جا ملتا ہے۔ اور دونوں طرف 45° کا زاویہ بناتا ہے۔

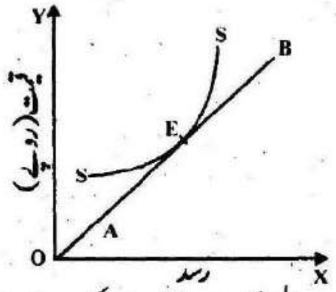

اگر یہ خط قوسی شکل کا ہو تو اس کے مماس کو آگے بڑھانے سے یہ 45° کا زاویہ بناتے ہوئے مبدا (O) سے گزرتا ہے جیسا کہ شکل سے ظاہر ہے۔ SS خط رسد کے نقطہ E پر A-B خط مماس کھینچا گیا ہے۔ جو مبدا (O) میں سے گزرتا ہے۔ لہٰذا نقطہ E پر خط رسد کی لچک اکائی کے برابر ہے۔

رسد کی لچک اکائی سے زیادہ: (Es > 1)

اگر شے کی قیمت میں تبدیلی کے مقابلے میں اس کی رسد میں زیادہ نسبت سے تبدیلی آئے یعنی رسد میں تبدیلی کی شرح، قیمت میں تبدیلی کی شرح سے زیادہ ہو تو رسد کی لچک اکائی سے زیادہ ہوتی ہے۔

گوشوارہ

قیمت	رسد (کلوگرام)
10/روپے	20
15/روپے	50
20/روپے	100

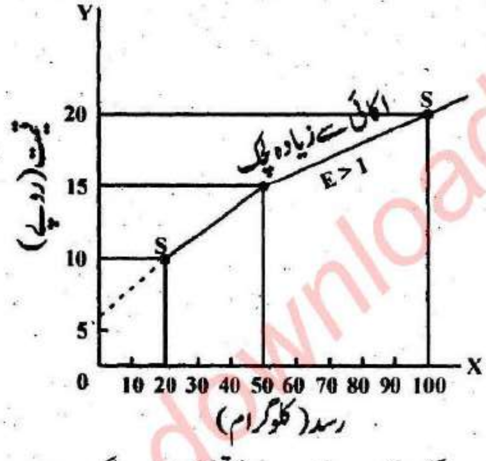

وضاحت:

گوشوارے کے پیش نظر شے کی قیمت اور رسد کے باہمی ملاپ سے S,S خط رسد کھینچا گیا ہے جو نیچے سے اُوپر دائیں جانب چڑھتے ہوئے افقی خط OX کے متوازی ہونے کی کوشش کرتا ہے۔ جب یہ خط مستقیم کی صورت میں ہو اور اسے مبدا (O) کی طرف بڑھایا جائے تو یہ OY خط کو قطع کرتا ہوا گزرتا ہے اور اگر یہ قوسی شکل کا ہو تو اس کے نقطہ M پر خط مماس AB آگے بڑھانے سے یہ عمودی خط OY کو قطع کرتا ہوا گزر جاتا ہے۔ جیسا کہ درج ذیل شکل سے ظاہر ہے۔ SS خط رسد کے نقطہ M پر AB خط مماس کھینچا گیا ہے۔ جو کہ OY خط کو قطع کرتا ہوئے گزر جاتا ہے۔ لہٰذا نقطہ M پر رسد کی لچک اکائی سے زیادہ ہے۔

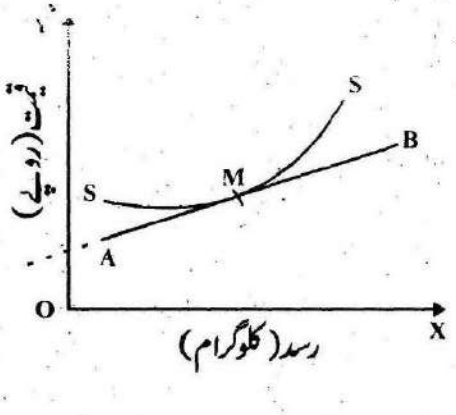

رسد کی لچک اکائی سے کم: (Es < 1) جب شے کی قیمت میں زیادہ نسبت سے تبدیلی آئے لیکن اس کے مقابلے میں رسد میں تبدیلی کم نسبت سے ہو تو رسد کی لچک اکائی سے کم ہوتی ہے۔

قیمت	(کلوگرام)
10روپے	20
20روپے	30
30روپے	40

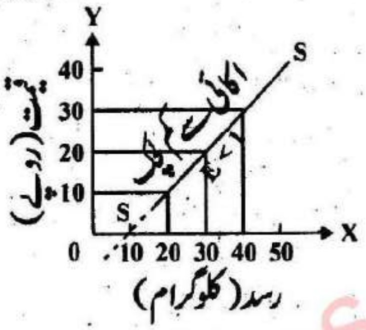

وضاحت: گوشوارے کے مطابق قیمت اور رسد کو باہم ملا دینے سے S.S خط رسد تیار ہوا ہے جو کہ نیچے سے اُوپر دائیں جانب حرکت کرتے ہوئے تیزی سے چڑھنے کا رجحان رکھتا ہے اور قیمت والے خط OY کے متوازی ہونے کی کوشش کرتا ہے۔ اگر یہ خط مستقیم کی صورت میں ہو اور اسے مبدا (O) کی جانب آگے بڑھایا جائے تو OX خط کو قطع کرتا ہوا گزر جاتا ہے۔

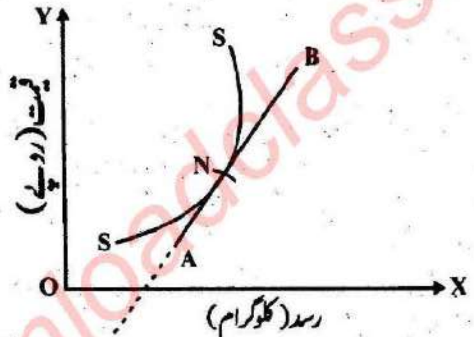

اگر یہ خط قوسی شکل کا ہو تو اس کے نقطہ N پر مماس AB کو آگے بڑھانے سے یہ OX خط کو قطع کرتے ہوئے گزر جاتا ہے۔ جیسا کہ اُوپر شکل سے ظاہر ہے۔ SS خط رسد کے نقطہ N پر AB مماس کھینچا گیا ہے جو کہ OX کو قطع کرتا ہوا گزر جاتا ہے لہٰذا نقطہ N پر رسد کی لچک اکائی سے کم ہے۔

پس

$$\text{رسد کی لچک} = \frac{\text{شے کی رسد میں نسبتی تبدیلی}}{\text{شے کی قیمت میں نسبتی تبدیلی}} \quad \text{یا} \quad \frac{\frac{\text{مقدار میں تبدیلی}}{\text{مقدار}}}{\frac{\text{قیمت میں تبدیلی}}{\text{قیمت}}}$$

$$ES = \frac{\text{Proportionate Change in quantity supplied}}{\text{Proportionate change in Price}}$$

رسد کی صفر لچک: (Es = 0) کسی شے کی قیمت تبدیل ہونے پر اس کی مقدار رسد میں کوئی تبدیلی نہ آئے تو رسد کی لچک صفر کے برابر ہوتی ہے ایسی صورت میں S.S خط رسد افقی خط OX پر بالکل عمودی ہوتا ہے۔ صفر لچک کی وضاحت بذریعہ گوشوارہ اور ڈائیگرام کی جاتی ہے۔

رسد (کلوگرام)	قیمت
20	10روپے
20	20روپے
20	30روپے

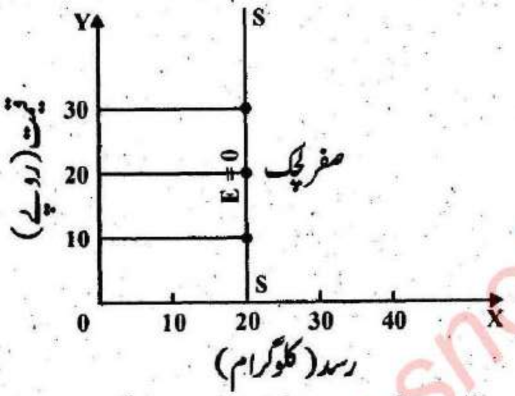

وضاحت: ڈائیگرام میں S.S خط رسد افقی خط OX پر بالکل عمودی ہے اور مکمل طور پر غیر لچکدار ہے یعنی رسد کی صفر لچک کا اظہار کرتا ہے۔

رسد کی لامحدود لچک: (Es = ∝) جب کسی ایک ہی مخصوص قیمت پر فروخت کنندگان شے کی رسد میں اضافہ کرتے چلے جائیں اور وہ اسے لامحدود حد تک فروخت کرنے کا رجحان رکھتے ہوں تو رسد کی لچک لامحدود ہوتی ہے۔ ایسی صورت میں S.S خط رسد مکمل طور پر لچکدار ہوتا ہے اور افقی خط OX کے بالکل متوازی بن جاتا ہے۔

گوشوارہ

رسد (کلوگرام)	قیمت
20	10روپے
30	10روپے
40	10روپے

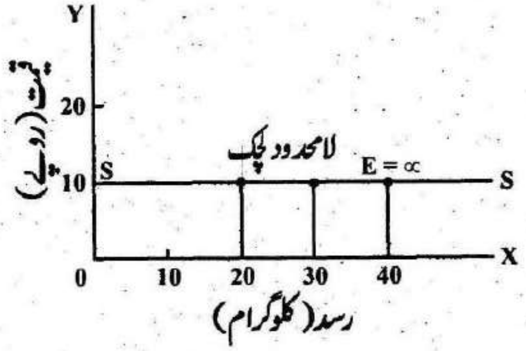

وضاحت: ڈائیگرام میں S-S خط رسد افقی خط OX کے بالکل متوازی ہے اور مکمل طور پر لچکدار (Perfectly elastic) ہے یعنی لامحدود لچک کی وضاحت کرتا ہے۔

فی صد کا طریقہ: (Percentage Method)

اس طریقہ کے تحت شے کی قیمت اور رسد میں فیصد تبدیلی دیکھی جاتی ہے۔ یعنی

$$\text{رسد کی لچک} = \frac{\text{شے کی رسد میں \% تبدیلی}}{\text{شے کی قیمت میں \% تبدیلی}}$$

$$ES = \frac{\text{Percentage change in quantity supplied}}{\text{Percentage change in Price}}$$

اگر قیمت اور رسد میں برابر فی صد تبدیلی ہو تو رسد کی لچک اکائی کے برابر ہوتی ہے۔ اگر قیمت میں % تبدیلی کے مقابلے میں رسد میں % تبدیلی زیادہ ہو تو رسد کی لچک اکائی سے زیادہ ہوتی ہے اور اگر قیمت میں % تبدیلی کے مقابلے میں رسد میں % تبدیلی کم ہو تو رسد کی لچک اکائی سے کم ہوتی ہے۔

رسد کی لچک کی پیمائش بذریعہ فارمولا (Formula Method):

کسی شے کی رسد کی لچک کی پیمائش درج ذیل فارمولے کی مدد سے بھی کی جاسکتی ہے۔

$$Es = \frac{\frac{\Delta q}{q}}{\frac{\Delta p}{p}} \text{ or } \frac{\Delta q}{q} \times \frac{p}{\Delta p} \text{ or } \frac{\Delta q}{\Delta p} \times \frac{p}{q}$$

E = رسد کی لچک

q = رسد کی مقدار

Δq = رسد کی مقدار میں تبدیلی

p = شے کی قیمت

Δp = شے کی قیمت میں تبدیلی

لہٰذا اس فارمولے کو اس طرح سے بھی لکھا جا سکتا ہے۔

$$\text{رسد کی لچک} = \frac{\text{رسد کی مقدار میں تبدیلی}}{\text{رسد کی مقدار}} \div \frac{\text{قیمت میں تبدیلی}}{\text{قیمت}}$$

درج ذیل گوشوارے کو پیش نظر رکھتے ہوئے فارمولے کی مدد سے رسد کی لچک کی پیمائش کی جاتی ہے۔

گوشوارہ رسد

	رسد (کلوگرام)	قیمت	
q →	20	10 روپے	← p
	24	12 روپے	
Δq →	4	2 روپے	← Δp

$$Es = \frac{\frac{4}{20}}{\frac{2}{10}} = \frac{1}{5} \times \frac{5}{1} = 1$$ اکائی کے برابر

جیومیٹری کی مدد سے رسد کی لچک کی پیمائش

جیومیٹری کی مدد سے رسد کی لچک کو ماپنے کے لئے درج ذیل ڈائیگرام بنائی جاتی ہے۔

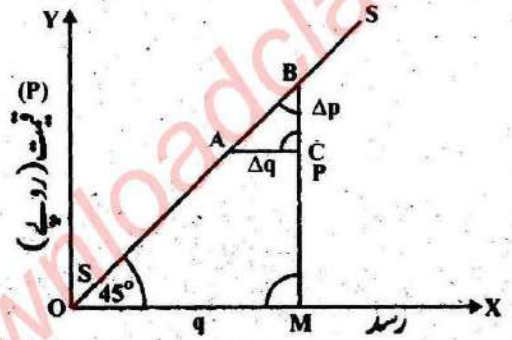

وضاحت: ڈائیگرام میں S.S خط رسد پر دو نقاط A اور B کے درمیان رسد کی لچک کی پیمائش کرنا مقصود ہے۔ خط رسد پر جب ہم نقطہ A سے نقطہ B تک پہنچتے ہیں تو وہ قیمت میں تبدیلی Δp(B-C) کے برابر ہوتی ہے جبکہ Δq(A-C) رسد میں تبدیلی کی وضاحت کرتا ہے۔ اب ہمارے سامنے ABC اور OBM دو مثلثیں ہیں۔ یہ دونوں قائمۃ الزوایہ مشابہ (Similar) مثلثیں ہیں۔ کیونکہ دونوں میں ABC زاویہ مشترک ہے۔ جبکہ زاویہ ACB = زاویہ OMB (کیونکہ BM عمودی خط ہے اس لئے یہ دونوں قائمے زاویے ہیں) پس جب دو قائمۃ الزاویہ مثلثیں مشابہ ہوں تو ان کے آمنے سامنے کے اضلاع متناسب ہوتے ہیں۔ یعنی BC, BM اور AC, OM متناسب ہیں۔

چونکہ $BM = P$ $\quad OM = q$

لہٰذا $BC = \Delta p$ $\quad AC = \Delta q$

$\frac{\Delta p}{\Delta q}$ متناسب ہے $\frac{p}{q}$ کا

فارمولے کے مطابق رسد کی لچک $= \frac{p}{q} \times \frac{\Delta q}{\Delta p}$

چونکہ $\frac{\Delta p}{\Delta q}$ متناسب ہے $\frac{p}{q}$ کا

اس لئے $\frac{p}{q}$ کی جگہ $\frac{\Delta p}{\Delta q}$ لکھنے سے

یعنی اکائی کے برابر $ES = \frac{\Delta q}{\Delta p} \times \frac{\Delta p}{\Delta q} = 1$

پس درج بالا ڈائیگرام میں رسد کی لچک اکائی کے برابر ہے۔ کیونکہ یہ خط مستقیم ہے اور اسے مبداء کی جانب بڑھایا جائے تو یہ نقطہ O سے جاملتا ہے۔

پس ہم یہ کہ سکتے ہیں کہ اگر رسد کا خط مبدا میں سے گزرتا ہے تو رسد کی لچک اکائی کے برابر ہے۔ اگر وہ محور قیمت سے گزرتا ہے یعنی محور قیمت کو مبداء کی مثبت سمت میں قطع کرے تو رسد کی لچک اکائی سے زیادہ ہوگی اور اگر وہ محور مقدار کو قطع کرتا ہے۔ یعنی خط رسد محور قیمت کے مبداء کی منفی سمت میں کاٹے تو رسد کی لچک اکائی سے کم ہوتی ہے جیسا کہ درج ذیل شکل سے ظاہر ہے۔

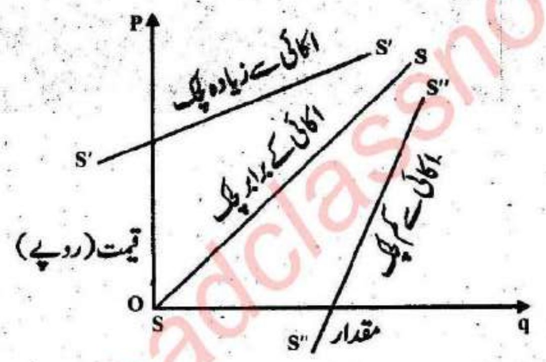

رسد کی لچک کو متاثر کرنے والے عوامل
(Factors Influencing the Elasticity of Supply)

یہ جاننے کے لئے کہ رسد کی لچک زیادہ ہے یا کم بہت سی باتوں کو پیش نظر رکھنا ضروری ہے یہ باتیں رسد کی لچک کے عوامل کہلاتی ہیں مثلاً

1- اشیاء کی نوعیت (Nature of goods): جو اشیاء گل سڑ جانے یا جلد ضائع ہو جانے والی ہوتی ہیں مثلاً سبزیاں، پھل، انڈے، دودھ، گوشت وغیرہ ان کی رسد کم لچک دار ہوتی ہے وہ اس لئے کہ ان کا ذخیرہ نہیں کیا جاسکتا۔ مگر پائیدار اشیاء گندم، چینی، کپڑا، ریڈیو وغیرہ کہ ان کا ذخیرہ کیا جاسکتا ہے کی رسد زیادہ لچکدار ہوتی ہے۔

2- فنی و تکنیکی تبدیلیاں (Changes in production techniques): اگر ملک میں فنی و تکنیکی تبدیلیاں رونما ہو رہی ہوں اور نئی نئی ایجادات کی بدولت سستے طریقہ پیدائش دریافت ہوں تو اشیاء کی رسد میں آسانی سے اضافہ کیا جاسکتا ہے اور رسد زیادہ لچکدار ہوگی۔

3- قوانین حاصل کا اطلاق (Application of the laws of return): اشیاء کی پیداوار کا عمل تین مختلف مراحل سے گذرتا ہے۔ اگر کاروبار قانون تکثیر

حاصل کے تابع ہوتو پیداوار کو بڑھانا فائدہ مند ہوتا ہے۔لہٰذا رسد زیادہ لچکدار ہوتی ہے لیکن جب کاروبار پر قانون تقلیل حاصل لاگو ہو رہا ہو تو پیداوار میں اضافہ زیادہ فائدہ مند نہیں ہوتا اسلئے رسد کم لچکدار ہوتی ہے۔

4- صنعت کی پیداواری صلاحیت (Productive capacity of industry): وہ صنعت جو پوری استعداد سے کام نہ کر رہی ہو بلکہ اس کی پیداواری صلاحیت بڑھائی جا سکے تو اس کی رسد زیادہ لچکدار ہوگی گویا رسد میں اضافہ کرنا ممکن ہوگا اور اگر کوئی صنعت پہلے ہی پوری استعداد سے کام کر رہی ہو تو اس کی پیداواری صلاحیت میں اضافہ ممکن نہیں ہوگا اور رسد بھی کم لچکدار ہوگی۔

5- عرصۂ وقت (Time period): یومیہ منڈی میں رسد غیر لچکدار ہوتی ہے جبکہ عرصہ قلیل میں رسد کم لچکدار اور طویل عرصہ میں زیادہ لچکدار ہوتی ہے۔ کیونکہ طویل عرصہ میں رسد کو طلب کے مطابق بڑھایا اور گھٹایا جا سکتا ہے۔

6- متفرق عوامل (Other factors): اگر حکومت اشیاء کی درآمد و برآمد پر پابندی عائد کر دے یا اجارہ دار شے کی پیداوار کم کر دے تو رسد کم لچکدار ہوگی۔ جبکہ ذرائع نقل و حمل کی ترقی سے اشیاء کو دور دراز علاقوں تک پہنچانا آسان ہوگا۔لہٰذا منڈی وسیع ہوگی اور رسد زیادہ لچکدار ہو جائے گی۔

رسد کی لچک کی عملی اہمیت
(Practical Uses of the Concept)

1- قیمتوں میں استحکام: جن اشیاء کی رسد لچکدار ہوتی ہے ان کی طلب میں تبدیلی کے پیش نظر رسد کو بھی کم و بیش کیا جا سکتا ہے اس طرح طلب اور رسد میں توازن برقرار رہتا ہے۔جس سے قیمت مستحکم رہتی ہے۔

2- ضرورت کے مطابق فراہمی: رسد لچکدار ہونے کی وجہ سے شے ضرورت کے مطابق دستیاب ہوتی رہتی ہے اور اس کی قلت کا مسئلہ پیدا نہیں ہوتا۔

3- صنعت کی پیداواری صلاحیت کا علم: زیادہ لچکدار رسد کی صورت میں اس بات کا پتہ چلتا ہے کہ صنعت پوری استعداد سے کام نہیں کر رہی اور اس کی پیداواری صلاحیت موجود ہے لہٰذا رسد میں اضافہ کرنا ممکن ہے۔

4- اشیاء کا ذخیرہ کرنے میں مددگار: جن اشیاء کی رسد زیادہ لچکدار ہوتی ہے۔ان کا ذخیرہ کیا جا سکتا ہے۔مثلاً گندم، چینی، کپڑا، ریڈیو وغیرہ جبکہ کم لچکدار رسد والی اشیاء مثلاً دودھ، گوشت، پھل وغیرہ کا ذخیرہ نہیں کیا جا سکتا۔

5- ٹیکس عائد کرنے میں مددگار: رسد کی لچک محصولات عائد کرتے وقت کافی مددگار ثابت ہو سکتی ہے کیونکہ لچکدار رسد والی اشیاء پر عائد ٹیکس طلب کو زیادہ متاثر نہیں کر سکتا اور اس کو پیدا کرنے والے ٹیکس کا بوجھ صارفین پر آسانی سے منتقل نہیں کر سکتے۔

اہم مشقی سوالات

نوٹ: پنجاب کے تمام بورڈز بشمول آزاد کشمیر بورڈ میں 2011ء سے لیکر 2019ء تک آنے والے کثیر الانتخابی سوالات (MCQ's) بھی شامل کر دیئے گئے ہیں۔

معروضی سوالات: Objective Questions

سوال 1: ہر سوال کے چار ممکنہ جوابات دیئے گئے ہیں، درست جواب کو مارکر یا پین سے بھر دیا گیا ہے۔

1۔ کسی شے کی وہ مقدار جو کسی خاص وقت میں خاص قیمت پر منڈی میں فروخت کے لئے لائی جائے کہلاتی ہے۔
(A) رسد (B) طلب (C) مقدار (D) ذخیرہ

2۔ خطِ رسد کا جھکاؤ یا رجحان ہوتا ہے۔
(A) افقی (B) عمودی (C) مثبت (D) بیضوی

3۔ درج ذیل میں سے کس صورت میں قانون رسد لاگو نہیں ہوتا۔
(A) ٹیکنالوجی (B) خام مال کی لاگت (C) مصارف پیدائش (D) کاروباری نقل مکانی

4۔ قانون رسد کی رو سے قیمت اور رسد میں کیا تعلق پایا جاتا ہے۔
(A) معکوس (B) الٹا (C) تکثیری (D) یکسانی

5۔ طلب اور رسد کی قوتیں ہیں۔
(A) مثبت (B) منفی (C) مخالف (D) ساکن

6۔ فروخت کار کی قیمت محفوظ کون متعین کرتا ہے۔
(A) خریدار (B) صارف (C) حکومت (D) آجر

7۔ قانون رسد تفاعل ہے۔
(A) مضمر (B) معکوس (C) تقلیلی (D) تکثیری

8۔ تفاعل رسد ظاہر کرتا ہے۔
(A) طلب اور رسد کا توازن (B) قیمت اور رسد کا منفی رشتہ
(C) قیمت اور رسد کا مثبت رشتہ (D) خط رسد کا جھکاؤ

9۔ ذخیرہ میں اضافہ کی وجہ سے رسد۔
(A) بڑھتی ہے (B) کم ہوتی ہے (C) صفر ہو جاتی ہے (D) ساکن ہوتی ہے

10۔ جب چیز کی قیمت بڑھ جائے تو رسد ہو جاتی ہے۔
(A) کم (B) زیادہ (C) متوازن (D) ضائع

11۔ رسد کا قیمت کے ساتھ تعلق ہے۔
(A) مثبت (B) منفی (C) معکوس (D) کوئی نہیں

www.downloadclassnotes.com

12۔ رسد کا قیمت کے ساتھ کس قسم کا تعلق ہے؟۔

(A) معکوس متناسبی (B) متضاد متناسبی (C) کوئی تعلق نہیں (D) براہ راست

13۔ کون سا قیمت کا تکثیری تفاعل ہے۔

(A) طلب (B) رسد (C) افادہ (D) صرف

14۔ رسد کی بڑھنے کی وجہ سے رسد کا خط منتقل ہو جاتا ہے۔

(A) افقی (B) عمودی (C) بائیں (D) دائیں

15۔ رسد تفاعل ہے۔

(A) قیمت کا (B) مقدار کا (C) طلب کا (D) صرف کا

16۔ قانون رسد کے مطابق قیمت کم ہو جانے سے رسد۔

(A) بڑھ جاتی ہے (B) کم ہو جاتی ہے (C) صفر ہو جاتی ہے (D) وہی رہتی ہے

17۔ جب شے کی قیمت میں تبدیلی کے بغیر ہی شے کی رسد بڑھ جائے تو اسے معاشی اصطلاح میں کہتے ہیں۔

(A) رسد میں تبدیلی (B) رسد کا پھیلنا (C) رسد کا بڑھنا (D) رسد میں تغیرات

18۔ درج ذیل میں سے کون سا رسد کے معینات میں شامل نہیں۔

(A) صارف کی پسند (B) لاگت پیدائش (C) طریقہ پیدائش (D) خام مال کی قیمت

19۔ ضیاع پذیر اشیاء کے خط رسد کا جھکاؤ ہوتا ہے۔

(A) افقی (B) عمودی (C) منفی (D) استثنائی

20۔ ان میں کون سی رسد کی مساوات ہے۔

(A) Q = -3p - 2p +50 (B) Q + P = 30 (C) Q = 10 - 2p (D) Q = 20 + 3p

21۔ درج ذیل میں سے کون سی مساوات تفاعل رسد کا اظہار ہے۔

(A) Qs = 26 - 3p (B) Qs = -3 - 3p (C) Qs = -p + 20 (D) Qs = 12 +3p

22۔ رسد میں اضافے کی وجہ سے قیمت۔

(A) بڑھ جائے گی (B) کم ہو جائے گی (C) ساکن رہے گی (D) صفر ہوگی

23۔ اگر شے کی قیمت میں اضافے کے باوجود رسد میں کوئی تبدیلی نہ آئے تو اسے رسد کا کہا جاتا ہے۔

(A) گھٹنا (B) [illegible] (C) پھیلنا (D) سکڑنا

24۔ قیمت میں اضافہ سے رسد میں تبدیلی کہلاتی ہے۔

(A) سکڑاؤ (B) اضافہ (C) پھیلاؤ (D) کمی

25۔ لاگت پیدائش بڑھنے پر رسد۔

(A) پھیلتی ہے (B) سکڑتی ہے (C) بڑھتی ہے (D) گرتی ہے

26۔ لاگت پیدائش میں تبدیلی کی وجہ سے مقدار رسد میں کمی کہلاتی ہے۔

(A) رسد کا گرنا (B) رسد کا بڑھنا (C) رسد کا پھیلنا (D) رسد کا سکڑنا

27۔ طریقہ پیدائش میں بہتری کی بناء پر خط رسد منتقل ہو جاتا ہے۔

(A) بائیں طرف (B) دائیں طرف (C) عمودی (D) افقی

28- خط رسد کی منتقلی کی وجہ بتائیں۔
[redacted] دیگر عوامل (B) قیمت میں تبدیلی (C) طلب میں تبدیلی (D) مالیاتی پالیسی

29- مچھلی کا خط رسد ہوگا۔
(A) زیادہ لچک دار (B) لامحدود لچک دار [redacted] غیر لچک دار (D) چپٹا

30- گندم اور بھوسے کی رسد ہوتی ہے۔
(A) مرکب [redacted] مشترک (C) غیر لچک دار (D) متقابل

31- جب کوئی شے مختلف ذرائع سے حاصل کی جا سکے تو اس کی رسد کہلاتی ہے۔
(A) مشترک رسد [redacted] مرکب رسد (C) ماخوذ رسد (D) متقاطع رسد

32- اگر قیمت میں اضافہ 10% اور رسد میں 15% ہو تو رسد کی لچک کتنی ہوگی۔
(A) اکائی سے کم (B) اکائی کے برابر [redacted] اکائی سے زیادہ (D) صفر کے برابر

33- اگر قیمت اور رسد میں 10% تبدیلی ہو تو رسد کی لچک ہوگی۔
[redacted] اکائی کے برابر (B) اکائی سے زیادہ (C) اکائی سے کم (D) لامحدود

34- قیمت میں 10% اضافہ سے اگر رسد میں 40% اضافہ ہو تو رسد کی لچک ہوگی۔
(A) 10% (B) 40% (C) 20% [redacted] 4%

35- اگر قیمت میں 10% تبدیلی کی وجہ سے رسد میں 30% تبدیلی آئے تو رسد کی لچک ہوگی۔
(A) 10% (B) 30% (C) 1% [redacted] 3%

36- مستقیم خط رسد Y- محور سے گزرے تو لچک ہوگی۔
[redacted] اکائی سے زیادہ (B) اکائی سے کم (C) اکائی کے برابر (D) اکائی لامحدود

37- مبداء سے شروع ہونے والے خط پر رسد کی لچک ہوتی ہے۔
(A) اکائی سے زیادہ [redacted] اکائی کے برابر (C) اکائی سے کم (D) صفر

38- ضیاع پذیر اشیاء کی رسد ہے۔
(A) متغیر [redacted] معین (C) بڑھتی ہوئی (D) منفی

39- ضیاع پذیر اشیاء کی لچک ہوتی ہے۔
(A) اکائی کے برابر (B) اکائی سے زیادہ (C) اکائی سے کم [redacted] صفر

40- رسد معین ہوتی ہے۔
(A) عرصہ قلیل کی منڈی کی (B) عرصہ طویل کی منڈی کی [redacted] یومیہ منڈی کی (D) عام منڈی کی

41- قیمت میں تبدیلی سے رسد میں تبدیلی نہ ہو تو اسے کہتے ہیں۔
[redacted] معینہ رسد (B) متغیر رسد (C) قلیل عرصہ کی رسد (D) طویل عرصہ کی رسد

42- ضائع ہونے والی اشیاء کی رسد ہوتی ہے۔
(A) زیادہ (B) کم [redacted] معین (D) صفر

43- پائیدار اشیاء کی رسد ہوتی ہے۔
(A) کم لچک دار [redacted] زیادہ لچک دار (C) لامحدود (D) غیر لچک دار

www.downloadclassnotes.com

44۔ عمودی خط رسد ظاہر کرتا ہے۔
(A) زیادہ لچک (B) کم لچک (C) لامحدود لچک (D) صفر لچک

45۔ زمین کی رسد ہے۔
(A) معینہ (B) متغیر (C) صفر (D) لامحدود

46۔ اسی قیمت پر رسد بڑھ جائے تو خط رسد منتقل ہو جاتا ہے۔
(A) مبدا کی جانب (B) دائیں جانب (C) بائیں جانب (D) ان میں کوئی نہیں

47۔ اگر دیگر عوامل کی وجہ سے رسد کم ہو جائے تو۔
(A) رسد کا پھیلنا (B) رسد کا سکڑنا (C) رسد کا چڑھنا (D) رسد کا گرنا

48۔ عرصہ وقت کے لحاظ رسد کی کتنی اقسام ہوتی ہیں۔
(A) ایک (B) دو (C) تین (D) چار

49۔ بازاری عرصہ میں رسد ہوتی ہے۔
(A) متغیر (B) معینہ (C) صفر (D) مثبت

50۔ یومیہ منڈی میں ہوتی ہے۔
(A) عرصہ قلیل کی رسد (B) عرصہ طویل کی رسد (C) لامحدود رسد (D) معین رسد

51۔ اگر حکومت اشیاء کی درآمد و برآمد پر پابندی عائد کر دے تو رسد ہو گی۔
(A) کم لچک دار (B) زیادہ لچک دار (C) غیر لچک دار (D) لامحدود لچک دار

52۔ عرصہ طویل کا خط رسد عرصہ قلیل کے مقابلہ میں ہوتا ہے۔
(A) یکساں لچکدار (B) کم لچک دار (C) زیادہ لچک دار (D) صفر لچکدار

انشائیہ Descriptive Part

نوٹ: پنجاب کے تمام بورڈ زبشمول آزاد کشمیر بورڈ میں 2011ء سے لیکر 2019ء تک پوچھے جانے والے مختصر سوالات (Short Questions) بھی شامل کر دیئے گئے ہیں۔

پارٹ I:

سوال 4: درج ذیل کی مختصر وضاحت کریں۔

1۔ رسد کا مفہوم بیان کریں؟

ج: ''رسد سے مراد کسی شے کی وہ مقدار لی جاتی ہے جو ایک خاص وقت میں ایک خاص قیمت پر منڈی میں فروخت کے لئے پیش کی جائے''

2۔ قیمت محفوظہ سے کیا مراد ہے؟

ج: ایسی کم سے کم قیمت جس پر فروختکار اپنی شے فروخت کرنے کے لئے تیار ہو اور کسی بھی میں صورت میں وہ اس سے کم قیمت وصول کرنے پر راضی نہ ہو بلکہ فروخت کرنے سے انکار کر دے۔ اسے قیمت محفوظہ کہا جاتا ہے۔

3۔ رسد اور ذخیرہ میں کیا فرق ہے؟

ج: ''رسد سے مراد کسی شے کی وہ مقدار لی جاتی ہے جو ایک خاص وقت میں ایک خاص قیمت پر منڈی میں فروخت کے لئے پیش کی جائے'' جبکہ ذخیرہ سے مراد کسی شے کی کل مقدار لی جاتی ہے۔ جو تیار شدہ حالت میں گوداموں، دوکانوں یا گھروں میں موجود ہو۔ مثلاً گوداموں میں گندم، کولڈ سٹوریج میں آلو وغیرہ۔

4۔ قانون رسد کی تعریف کریں؟

ج: ''اگر باقی حالات بدستور رہیں اور کسی شے کی قیمت میں اضافہ ہو جائے تو اس کی رسد پھیل جاتی ہے۔ جبکہ قیمت ہونے پر رسد سکڑ جاتی ہے'' اس طرح خطِ رسد کا جھکاؤ مثبت ہوتا ہے۔

5۔ قانون رسد کے چار مفروضات لکھیں؟

ج: قانون رسد کے چار مفروضات درج ذیل ہیں۔

① لاگت پیدائش نہ بدلے ② طریقہ پیدائش نہ بدلے

③ خام مال اور مشینری کی قیمت نہ بدلے ④ ملک کے قدرتی وسائل نہ بدلیں

6۔ قانون رسد کی چار مستثنیات یا حدود بیان کریں؟

ج: قانون رسد کی چار مستثنیات یا حدود درج ذیل ہیں۔

① زر نقد کی ضرورت ② غیر مستحکم ③ فوری نقل مکانی ④ ذرائع نقل و حمل کی راہ میں رکاوٹ

7۔ رسد کی تفاعلی مساوات سے کیا مراد ہے؟

ج: قانون رسد کے مطابق کسی شے کی قیمت اور رسد میں تکثیری تفاعلی رشتہ پایا جاتا ہے اسے تفاعلی مساوات کی صورت میں بیان کرتے وقت رسد کے معینات مثلاً قیمت (p) لاگت پیدائش (c) طریقہ پیدائش (m) اور خام مال و مشینری کی قیمت (pi) کے پیشِ نظر اس طرح سے لکھا جاتا ہے: $qs = f(p, c, m, pi)$ قیمت (p) کے علاوہ دیگر عوامل کو بدستور (ساکن) فرض کر کے اس کی جگہ (c) لکھنے سے رسد کی مساوات کی صورت میں ہوگی۔ $aqs = c + ap$ اور c کی قیمت درج کرنے سے رسد کی تفاعلی مساوات یہ صورت اختیار کرے گی۔ $qs = 8 + 2p$

8۔ رسد کے پھیلاؤ اور سکڑاؤ سے کیا مراد ہے یا خطِ رسد کے ساتھ حرکت سے کیا مراد ہے؟

ج: خط رسد کے ساتھ حرکت سے مراد یہ ہے کہ جب کسی شے کی قیمت میں اضافہ ہو اور رسد میں اضافہ ہو جائے اور قیمت میں کمی کے باعث رسد میں کمی واقع ہو جائے اسے رسد کے پھیلنے اور سکڑنا کہا جاتا ہے۔ اور رسد کے پھیلنے اور سکڑنے میں ایک ہی خط پر اوپر سے نیچے یا نیچے سے اوپر حرکت ہوتی ہے۔

9۔ رسد کے بڑھنے اور گرنے سے کیا مراد ہے یا خطِ رسد کی منتقلی سے کیا مرا ہے؟

ج: جب کسی شے کی رسد میں اضافہ اس کی اپنی قیمت کی وجہ سے نہ ہو بلکہ دیگر عوامل (لاگت پیدائش، طریقہ پیدائش وغیرہ) کی وجہ سے ہو تو اسے رسد کا بڑھنا کہا جاتا ہے۔ اس کے برعکس اگر کسی شے کی رسد میں کمی اس کی اپنی قیمت کی وجہ سے نہیں بلکہ دیگر عوامل کی وجہ سے ہو تو اس رسد کا گرنا کہا جاتا ہے۔

10۔ خطِ رسد کا رجحان تکثیری نوعیت کا کیوں ہوتا ہے؟

ج: ① شے کی قیمت بڑھنے سے منافع کی شرح بڑھ جاتی ہے۔ جس کی وجہ سے زیادہ سے زیادہ اشیاء فروخت کر کے زیادہ سے زیادہ منافع کمایا جاتا ہے تو اس صورت میں خطِ رسد بائیں سے دائیں بڑھنے کا رجحان رکھتا ہے۔

② زیادہ پیداوار کرنے کے لیے عاملین پیدائش کی طلب بڑھنے سے ان کی قیمتیں بڑھ جاتی ہیں۔ جس سے مصارف

پیدائش میں اضافہ ہو جاتا ہے اس لیے رسد میں اضافہ تب ہوگا جب اس کی قیمت بڑھے گی۔

11۔ مرکب رسد سے کیا مراد ہے؟

ج: کسی شے کی مختلف ذرائع سے حاصل ہونے والی مجموعی مقدار کو مرکب رسد کا نام دیا جاتا ہے۔ مثلاً گوشت، بھیڑ، بکری، گائے اور بھینس وغیرہ سے حاصل ہوتا ہے۔

12۔ مشترک رسد کیا ہوتی ہے یا مشترک رسد کسے کہتے ہیں؟

ج: بعض اشیاء اکھٹی پیدا ہوتی ہیں جن کی رسد مشترکہ ہوتی ہے مثلاً گندم اور بھوسا، بکرے کا گوشت اور چمڑا وغیرہ۔

13۔ رسد کی لچک سے کیا مراد ہے؟

ج: قانونِ رسد کی رُو سے جب کسی شے کی قیمت میں اضافہ یا کمی کے باعث اس شے کی رسد میں اضافہ یا کمی رونما ہوتی ہے تو رسد میں یہ اضافہ یا کمی شے کی ایک خاص صفت کی وجہ سے پیدا ہوتی ہے جسے رسد کی لچک کا نام دیا جاتا ہے دوسرے الفاظ میں رسد کی لچک سے مراد وہ شرح تبدیلی ہے جو قیمت میں ایک خاص شرح تبدیلی کے باعث رونما ہوتی ہے۔

14۔ رسد کی لچک اکائی کے برابر، زیادہ اور کم سے کیا مراد ہے یا رسد کی لچک کی پیمائش اکائی کے طریقہ سے کیسے کی جاتی ہے؟

ج: جب کسی شے کی قیمت اور رسد میں ایک ہی نسبت سے تبدیلی آئے تو رسد کی لچک اکائی کے برابر ہوتی ہے اور جب کسی شے کی قیمت میں تبدیلی کے مقابلے میں اس کی رسد میں زیادہ نسبت سے تبدیلی آئے تو رسد کی لچک اکائی سے زیادہ ہوتی ہے اور اسی طرح جب کسی شے کی قیمت میں زیادہ نسبت سے تبدیلی آئے لیکن اس کے مقابلے میں رسد میں تبدیلی کم نسبت سے ہو تو رسد کی لچک اکائی سے کم ہوتی ہے۔

15۔ رسد کی صفر لچک سے کیا مراد ہے؟

ج: جب کسی شے کی قیمت تبدیل ہونے پر اس مقدارِ رسد میں کوئی تبدیلی نہ آئے تو رسد کی لچک صفر کے برابر ہوتی ہے ایسی صورت میں SS خطِ رسد ایکس محور پر عمودی ہوتا ہے اسے مکمل طور پر غیر لچکدار خطِ رسد کہا جاتا ہے۔ یومیہ منڈی میں ضیاع پذیر اشیاء کا خطِ رسد صفر لچک کو ظاہر کرتا ہے۔

16۔ رسد کی لامحدود لچک سے کیا مراد ہے؟

ج: جب کسی شے کی ایک خاص قیمت پر اس کی رسد لامحدود ہو جاتی ہے یا بڑھتی چلی جاتی ہے تو اسے رسد کی لامحدود لچک کا نام دیا جاتا ہے۔

17۔ رسد کی لچک کو متاثر کرنے والے چار عوامل لکھیں؟

ج: ○ اشیاء کی نوعیت ○ فنی و تکنیکی تبدیلیاں ○ قوانین حاصل کا اطلاق
○ صنعت کی پیداواری صلاحیت

18۔ قلیل عرصہ کی رسد سے کیا مراد ہے؟

ج: قلیل عرصہ کی رسد سے مراد وہ عرصہ لیا جاتا ہے جس میں گداموں اور گھروں میں ذخیرہ شدہ مال کو منڈی میں فروخت کرنے کے لیے پیش کیا جا سکتا ہے اور اگر مزید پیداوار میں اضافہ کرنا ہو تو کارخانے میں مزید شفٹ لگائی جا سکتی ہے اگرچہ اس عرصہ میں پیداوار بڑھانے کے لیے نئے کارخانے لگانا ناممکن ہوتا ہے۔

19۔ رسد کی لچک کی عملی اہمیت کے چار نکات لکھیں؟

ج: ① قیمتوں میں استحکام ② شے کی ضرورت کے مطابق فراہمی
③ صنعت کی پیداواری صلاحیت کا علم ④ ٹیکس عائد کرنے میں مددگار

20۔ خطِ رسد کا جھکاؤ مثبت ہونے کی دو وجوہات لکھیں؟

ج: خطِ رسد کا جھکاؤ مثبت ہونے کی دو وجوہات درج ذیل ہیں۔

① منافع میں اضافہ ② قیمت گرنے کا خطرہ

پارٹ II: انشائیہ Descriptive Part

1- رسد سے کیا مراد ہے۔ رسد اور ذخیرہ میں فرق بیان کریں۔

2- قانون رسد کی وضاحت بذریعہ گوشوارہ اور ڈائیگرام کیجئے۔ نیز یہ قانون کن مفروضات پر مبنی ہے۔

3- رسد کی تعریف کیجئے۔ نیز رسد کے پھیلاؤ اور سکڑاؤ اور رسد کے گرنے اور بڑھنے کے درمیان فرق واضح کیجئے۔

4- خطِ رسد کی منتقلی کن حالات میں ممکن ہوتی ہے۔ گوشواروں اور اشکال کے ذریعے وضاحت کیجئے۔

5- رسد کی لچک سے کیا مراد ہے۔ اس کی پیمائش کیسے کی جا سکتی ہے۔

6- رسد میں تغیرات سے کیا مراد ہے۔ یہ تغیرات کیونکر رونما ہوتے ہیں۔

7- رسد کی لچک کے عوامل بیان کیجئے۔ نیز اس کی عملی اہمیت پر بھی روشنی ڈالیے۔

8- رسد کی تفاعلی مساوات سے کیا مراد ہے۔ درج ذیل مساواتوں کی گرافی تعبیر کیجئے۔

(i) $qs = 5 + 5p$ (ii) $q = 5p - 8$

(iii) $q - p = 20$ (iv) $q = 15 + p$

(v) $q - 2p - 18 = 0$ (vi) $q = -2 + 6p$

9- درج ذیل گوشوارے کی مدد سے رسد کی تفاعلی مساوات اخذ کیجئے۔

p	5	3.5
q	5000	2000

جواب $q = 2000p - 5000$